امام ابو بکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ

—— عبدالرشید عراقی ——

امام ابو بکر بن ابی شیبہ کا شمار نامور محدثین کرام میں ہوتا ہے۔ ان کے حفظ و ضبط، عدالت و ثقاہت، ذکاوت و فطانت اور تمام علومِ اسلامیہ میں ان کے تبحرِ علمی کا اعتراف ان کے معاصرین علمائے فن اور اربابِ سیر نے کیا ہے۔ حافظ ذہبی نے ان کو عدیم النظیر، الامام، احد الاعلام اور حافظ ابنِ کثیر نے احد الاعلام و ائمۃ الاسلام اور حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے امامِ حدیث کے القاب سے یاد کیا ہے۔

© rasailojaraid.c

امام ابو عبید قاسم فرماتے ہیں کہ علمِ حدیث چار آدمیوں پر تمام ہو گیا :

① ابو بکر بن ابی شیبہ، حسنِ ادا اور خوش سلیقگی اور حفظِ مذاکرہ میں

② امام احمد بن حنبل، فقہ و معرفتِ حدیث میں

③ امام یحییٰ بن معین، جامعیت اور کثرتِ روایت میں

④۔ امام علی بن مدینی، حدیث کے مخارج و علل سے واقفیت میں

ولادت

امام ابو بکر بن عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ ۱۵۹ھ میں واسط میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد اور دادا صاحب علم و فضل تھے۔ ان کے دادا ابی شیبہ منصور کے زمانہ میں ۲۳ سال تک واسط کے قاضی رہے، اور ان کے والد محمد بن ابی شیبہ بھی فارس کے قاضی رہے۔

اساتذہ و تلامذہ

امام ابو بکر بن ابی شیبہ کے اساتذہ و تلامذہ کی فہرست طویل ہے۔ خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد میں اور حافظ ابنِ حجر نے تہذیب التہذیب میں ان کے اساتذہ و تلامذہ کی فہرست نقل کی ہے۔ ان کے مشہور اساتذہ میں قاضی شریح، امام اسماعیل بن علیہ، امام عبدالرحمٰن بن مہدی، امام عبداللہ بن مبارک، امام وکیع بن الجراح اور امام یحییٰ بن سعید

© rasailojaraid.c

قطان رحمۃ اللہ علیہ جیسے نامور محدثین شامل ہیں اور تلامذہ میں امام احمد بن حنبل، امام ابو زرعہ، امام ابو حاتم، بقی بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ مصنفین صحاحِ ستہ امام بخاری، امام مسلم، امام ابنِ ماجہ اور امام نسائی وغیرہ شامل ہیں۔

رحلت و سفر

تحصیل حدیث کے لئے دوسرے اسلامی ممالک کا سفر کیا۔ بغداد میں ان کا قیام زیادہ رہا اور بغداد میں ان کے درس و تدریس کی تصریح بھی مؤرخین نے کی ہے۔

وفات

امام ابو بکر بن ابی شیبہ نے ۷۴ سال کی عمر میں ۸ محرم الحرام ۲۳۵ھ کو وفات پائی۔

تصانیف

امام ابو بکر بن ابی شیبہ باکمال مصنف تھے۔ ابنِ ندیم نے الفہرست میں ان کی آٹھ کتابوں کا ذکر کیا ہے: (۱) کتابُ السنن فی الفقه (۲) کتابُ التفسیر (۳) کتابُ التاریخ (۴) کتابُ الفتن (۵) کتاب صفین (۶) کتابُ الجمل (۷) کتابُ الفتوح (۸) کتابُ المسند۔

لیکن عام مؤرخین نے ان کی چار کتابوں کا ذکر کیا ہے:

(۱) کتابُ المسند (۲) کتابُ التفسیر (۳) کتابُ الاحکام (۴) مصنّف

مصنّف ابنِ ابی شیبہ کا مختصر تعارف

امام ابو بکر بن ابی شیبہ کی یہ سب سے زیادہ مشہور اور مقبول کتاب ہے۔ اس کی بدولت ان کو کافی شہرت و مقبولیت حاصل ہوئی۔

مصنف ابنِ ابی شیبہ کا شمار حدیث کی اہم کتابوں میں ہوتا ہے۔ امام صاحب نے اس کو فقہی ابواب کی ترتیب پر مرتب کیا اور اس کی ابتداء کتاب الطہارت سے کی ہے۔

علمائے اسلام نے اس کی بہت تعریف و توصیف کی ہے۔ حافظ ابنِ کثیر لکھتے ہیں:

"ابو بکر بن ابی شیبہ لاجواب اور عدیم المثال مصنّف کے مرتب ہیں۔ ان سے پہلے اور بعد کسی زمانے میں ایسی لاجواب کتاب مرتب نہیں ہوئی"۔

© rasailojaraid.c
© rasailojaraid.c

حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے طبقاتِ کتب حدیث میں اس کو تیسرے طبقہ میں شامل کیا ہے۔

مصنّف ابنِ ابی شیبہ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کی اکثر روایات صحاحِ ستہ میں موجود ہیں۔ امام بخاری نے ۳۰ اور امام مسلم نے ۱۵۴۰ روایات کی تخریج کی ہے۔ سنن ابی داؤد اور سنن ابنِ ماجہ میں بکثرت احادیث اس سے لی گئی ہیں۔

علمائے اسلام نے لکھا ہے کہ احکام و مسائل کا اس سے زیادہ جامع اور مستند مجموعہ اور کوئی نہیں ہے۔ اس میں وہی روایات درج کی گئی ہیں جن سے کوئی فقہی مسئلہ مستنبط ہوتا ہے۔

مصنّف ابنِ ابی شیبہ کے بعض اجزاء سب سے پہلے مولانا عبد التواب محدث ملتانی (م ۱۳۲۶ھ) نے شائع کیے تھے اب مکمل شائع ہو چکی ہے۔

مصنف کے علاوہ امام ابو بکر بن ابی شیبہ کی جو کتابیں ہیں ان کے بارے میں علم نہیں کہ ان میں سے کوئی شائع ہوئی ہے یا نہیں۔

مراجع و مصادر

۱) ذہبی' تذکرۃ الحفاظ

۲) ابن کثیر' البدایہ والنہایہ

۳) شاہ عبد العزیز' بستان المحدثین

۴) تہذیب التہذیب' علامہ ابنِ حجر عسقلانی

۵) خطیب بغدادی' تاریخ بغداد

بحمد اللہ' امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کے دروس و تقاریر پر مشتمل

تیسری CD بعنوان **اسلام اور خواتین** تیار کر لی گئی ہے

جس میں اہم معاشرتی موضوعات کے بارے میں قرآن و سنت کی راہنمائی پر مشتمل 15 تقاریر شامل ہیں

تیار کردہ : شعبہ سمع و بصر' مرکزی انجمن خدام القرآن' 36۔کے' ماڈل ٹاؤن لاہور

© rasailojaraid.c
© rasailojaraid.c